برما کے روہنگیا مسلمانوں کا ابتلاء[1]

اراکانِ برما کے روہنگیا مسلمان آج کل جنرل سا مانگ کی مطلق العنان ریاست کی انتظامیہ یعنی "کونسل برائے بحالیٔ قانون و نظم و ریاست" (سلارک) کے تحت انتہائی دردناک اور ابتلاء کے دن گزار رہے ہیں۔ پہلی حکومتوں کی طرح موجودہ حکومت بھی روہنگیا مسلمانوں کو مسلسل ظلم کا نشانہ بناتے ہوئے انہیں ان کے آبائی وطن سے نیست و نابود کر رہی ہے۔ اس حکومت نے ریاست اراکان کے دارالحکومت (AKYAB) کے سب سے بڑے گاؤں (چکی پارا) کو مسمار کر کے تیس ہزار سے زائد روہنگیان مسلمانوں کو بے سہارا اور شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔

نسل پرستوں نے اپنے پیشروؤں کے طے شدہ منصوبے کے تحت یہ اقدام ۲۷ دسمبر ۱۹۸۹ء اٹھایا تاکہ مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر کے مسلم اکثریت کے علاقوں میں (BUDDHIST) اور غیر مسلموں کو آباد کیا جا سکے۔ نسل پرست

---

[1] ترجمان القرآن کی عام اشاعتوں کا زمانۂ تعطل (بہ ضرورت اشاعتِ خاص اجتماع نمبر) طول پکڑ گیا۔ یہ دردناک اور اہم مراسلہ بڑی تاخیر سے شائع ہو رہا ہے۔ ہمارے ستم رسیدہ بھائیوں کے زخم ہائے خون چکاں نہ جانے اب کتنے پھیل چکے ہوں گے۔ اللہ رحم کرے۔ اہلِ استطاعت مدد کریں، جن سے یہ نہ ہو سکے وہ ہر نماز کے ساتھ دعا کریں۔ (ادارہ)

دشمنوں نے گیارہ مسجدیں، ایک بڑا مدرسہ اور بہت سے مکتبوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔

اراکان (AKYAB) کی جامع مسجد کو مکمل طور پر مسمار کر دیا گیا۔ سلارک (SLORC) کے حکام نے پہلے مقامی مسلمانوں کو مسجد مسمار کرنے کا حکم دیا۔ اُن کے انکار پر (SLORC) نے (AKYAB) کی جیل سے مسلمانوں قیدیوں کو لا کر مسجد مسمار کرنے کا حکم دیا۔ ان قیدیوں کے انکار پر انہیں بھی بُری طرح پیٹا گیا۔ آخرکار (AKYAB) جیل کے (MAGH BUDDHIST) قیدیوں کے ذریعے مسجد کو شہید کرایا گیا۔

(SLORC) نے پہلے ہی منصوبہ بنا رکھا ہے کہ (AKYAB) کے مزید تین گاؤں لکھارا پارا، بہاسارا اور باڈار لکھ چاک کو بھی مسمار کر دیا جائے۔

ہم ڈاکٹر محمد یونس (صدر)، مولانا سیف الاسلام (نائب صدر) اور سعید الرحمٰن (سیکرٹری جنرل) جنرل سامانگ کے قوانین کو سختی سے نظرانداز کرتے ہیں، اور اقوامِ متحدہ اسلامی کانفرنس رابطہ عالمِ اسلامی اور دیگر بین الاقوامی اداروں کے علاوہ دُنیا کے پُرامن لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ آگے بڑھ کر برما کے مسلمانوں کو ظلم سے نجات دلائیں۔